بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کتاب مستطاب

الشافی

کتاب الحُجّۃ

خلافت رسالت نبوت، امامت

ترجمہ اصول کافی جلد دوم

حضرت ثقۃ الاسلام علامہ فہامہ مولانا الشیخ محمد یعقوب کلینی علیہ الرحمۃ

ترجمہ

مفسرِ قرآن عالیجناب ادیبِ اعظم مولانا السید ظفر حسن صاحب قبلہ مدظلہ العالی نقوی الامروہوی

بانی و منتظم جامعہ امامیہ کراچی

مصنف دو صد کتب

ناشر

ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ) ناظم آباد نمبر ۲۔ کراچی

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

ناشر ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

مطبع ________ قریشی آرٹ پریس

کتابت ________ سید محمد رضا زیدی

ہدیہ ________ ۲۰۰ روپے

سال اشاعت ________ مارچ ۲۰۰۴ء

علامات ہم آئمہ ہیں۔

٢ـ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُعَلَّى بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْوَشَّاءِ. عَنْ أَسْبَاطِ بْنِ سَالِمٍ قَالَ: سَأَلَ الْهَيْثَمُ
أَبَا عَبْدِ اللهِ عليه السلام وَأَنَا عِنْدَهُ عَنْ قَوْلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ: «وَعَلَامَاتٍ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُونَ» فَقَالَ: رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله النَّجْمُ وَالْعَلَامَاتُ [هُمُ] الْأَئِمَّةُ عليهم السلام. ١٦/١٦ انحل

٢۔ اسباط بن سالم راوی ہیں کہ ابا عبداللہ نے فرمایا کہ رسالتمآب فرماتے ہیں کہ وہ ستارے اور علامات (جن سے ہدایت حاصل کی جاتی ہے) ہم ہیں۔

٣ـ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُعَلَّى بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْوَشَّاءِ قَالَ: سَأَلْتُ الرِّضَا عليه السلام عَنْ قَوْلِ اللهِ تَعَالَى: «وَعَلَامَاتٍ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُونَ» قَالَ: نَحْنُ الْعَلَامَاتُ وَالنَّجْمُ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله.

٣۔ امام رضا علیہ السلام نے فرمایا۔ رسول اللہ نجم ہیں اور ہم علامات الٰہیہ ہیں۔

سترہواں باب الف

آئمہ علیہم السلام وہ علامات ہیں جن کا ذکر خدا نے اپنی کتاب میں کیا ہے

(بَابُ) ١٧ الف

أَنَّ الْآيَاتِ الَّتِي ذَكَرَهَا اللهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي كِتَابِهِ هُمُ الْأَئِمَّةُ (ع)

١ـ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُعَلَّى بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ أُمَيَّةَ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ دَاوُدَ الرَّقِّيِّ قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا عَبْدِ اللهِ عليه السلام عَنْ قَوْلِ اللهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى:
«وَمَا تُغْنِي الْآيَاتُ وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَا يُؤْمِنُونَ» قَالَ: الْآيَاتُ هُمُ الْأَئِمَّةُ وَالنُّذُرُ هُمُ الْأَنْبِيَاءُ عليهم السلام. ١٠/١٠١ یونس

١۔ راوی کہتا ہے میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا آیہ وما تغنی الایات کے متعلق فرمایا۔ آیات سے مراد ہم آئمہ ہیں اور نذر (ڈرانے والے) سے مراد انبیاء علیہم السلام ہیں۔

۲ـ أَحْمَدُبْنُ مِهْرانَ ، عَنْ عَبْدِ الْعَظيمِ بْنِ عَبْدِاللهِ الْحَسَنِيِّ ، عَنْ مُوسَى بْنِ مُحَمَّدٍالْعِجْلِيِّ، عَنْ
يُونُسَ بْنِ يَعْقُوبَ رَفَعَهُ ، عَنْ أَبي جَعْفَرٍ عليه السلام في قَوْلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ : « كَذَّبُوا بِآياتِنا كُلِّها » ۴/۴۴
يَعْني الْأَوْصِياءَ كُلَّهُمْ.

۲۔ فرمایا امام محمد باقر علیہ السلام نے آیہ" انھوں نے ہماری تمام آیات کی تکذیب کی اس سے مراد تمام اوصیاء ہیں

۳ـ مُحَمَّدُبْنُ يَحْيَى، عَنْ أَحْمَدَبْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِبْنِ أَبي عُمَيْرٍ أَوْ غَيْرِهِ، عَنْ مُحَمَّدِبْنِ الْفُضَيْلِ، عَنْ
أَبي حَمْزَةَ ، عَنْ أَبي جَعْفَرٍ عليه السلام قالَ: قُلْتُ لَهُ: جُعِلْتُ فِداكَ إِنَّ الشّيعَةَ يَسْأَلُونَكَ عَنْ تَفْسيرِ هٰذِهِ
الْآيَةِ « عَمَّ يَتَساءَلُونَ عَنِ النَّبَإِ الْعَظيمِ » قالَ: ذٰلِكَ إِلَيَّ إِنْ شِئْتُ أَخْبَرْتُهُمْ وَإِنْ شِئْتُ لَمْ أُخْبِرْهُمْ ۱۷۸/۲
ثُمَّ قالَ : لٰكِنّي أُخْبِرُكَ بِتَفْسيرِها ، قُلْتُ : «عَمَّ يَتَساءَلُونَ» ؟ قالَ : فَقالَ هِيَ في أَميرِ الْمُؤْمِنينَ
صَلَواتُ اللهِ عَلَيْهِ ، كانَ أَميرُ الْمُؤْمِنينَ صَلَواتُ اللهِ عَلَيْهِ يَقُولُ: ما لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ آيَةٌ هِيَ أَكْبَرُ مِنّي
وَلا لِلّٰهِ مِنْ نَبَإٍ أَعْظَمُ مِنّي .

۳۔ راوی کہتا ہے میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے کہا۔ میں آپ پر فدا ہوں، شیعہ آپ سے سوال کرتے ہیں آیہ عم یتساءلون عن النبا العظیم کے متعلق فرمایا۔ ہاں اس کی تفسیر میرے پاس ہے اگر تم چاہو تو بیان کروں، پھر فرمایا میں تمہیں اس کی تفسیر بتاتا ہوں میں نے کہا عم یتساءلون سے کیا مراد ہے فرمایا وہ امیر المومنین علیہ السلام ہیں۔ امیر المومنین نے فرمایا ہے کہ خدا کے لئے مجھ سے بڑی کوئی آیت نہیں اور نہ مجھ سے بڑی کوئی خبر ہے۔

اٹھارہواں باب

اللہ عزوجل نے آئمہ علیہم السلام کے ساتھ ہونے کو فرض قرار دیا ہے

(بابُ)۱۸

ما فَرَضَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُولُهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ
مِنَ الْكَوْنِ مَعَ الْأَئِمَّةِ عَلَيْهِمُ السَّلامُ

۱ـ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُعَلَّى بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْوَشّاءِ ، عَنْ أَحْمَدَبْنِ عائِذٍ، عَنِ ابْنِ أُذَيْنَةَ، عَنْ
بُرَيْدِبْنِ مُعاوِيَةَ الْعِجْلِيِّ قالَ : سَأَلْتُ أَباجَعْفَرٍ عليه السلام عَنْ قَوْلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ : «اتَّقُوا اللهَ وَ كُونُوا مَعَ
الصّادِقينَ» قالَ: إِيّانا عَنى. ۹/۱۱۹